السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے معاشرہ میں میت کو دفن کرنے میں بلاوجہ تاخیر کی جاتی ہے، کسی عزیزاورقریبی رشتہ دار کے انتظارمیں اسے دفن نہیں کیا جاتا، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاوجہ جنازے میں تاخیر کرنا شرعاً جائز نہیں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں جلدی کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ مرض موت میں مبتلا ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، ان کی حالت دیکھ کر فرمایا: ''جب فوت ہوجائیں تو مجھے اس کی اطلاع کرنا اوراس کے دفن کرنے میں جلدی کرنا کیونکہ مسلمان کے مردہ جسم کواس کے گھروالوں کے درمیان روکے رکھنا جائز نہیں ہے۔ [1]

بہرحال جب کوئی مسلمان فوت ہوجائے تو اس کے کفن ودفن میں بلاوجہ تاخیر کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

---

[1] بیہقی، ص:۳۸۶، ج۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:188

محدث فتویٰ